سوال

(192) بعض لوگ چھ پائلی دھان دیکر چار مہینے کے بعد 12 پائلی لیتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ چھ پائلی دھان دیکر چار مہینے کے بعد 12 پائلی لیتے ہیں۔ کیا یہ سود میں داخل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ صورت سود میں داخل ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے۔ اور ممنوع ہے خواہ یہ معاملہ بیع و شرا کی صرت میں ہو یا قرض اور دھار کی شکل میں بہر صورت ممنوع ہے۔ ہاں قرض کی صورت میں اگر قرض دہندہ دوگنا یا اصل سے کچھ زیادہ لینے کی شرط نہ لگائے۔ نہ زیادہ دینے اور لینے کا دستور و رواج ہو اور نہ قرض لینے والا اصل سے زیادہ واپس کرنے کا وعدہ کرے۔ بلکہ محض اپنی خوشی سے بغیر شرط کے اور بغیر دستور و رواج کے اور بغیر وعدہ کے کچھ زیادہ دے دے تو قرض دہندہ کے لئے اس کا لینا بلاشک و شبہ جائز ہوگا۔ تفصیل مع دلیل بخاری صفحہ 321 جلد 1 و مسلم و موطا مالک صفحہ 283 و عالمگیری باب الرقض والاستقراض صفحہ 262 جلد 3 والمغنی صفحہ 361 و فتح القدیر میں ملاحظہ کیجئے اور بیع کی صورت میں یہ معاملہ مطلقاً ناجائز ہے میرے نزدیک احتیاط اسی میں ہے کہ چاول اور دوسرے غلہ جات کو اشیاء ربویہ کے حکم میں قرآر دے کر ان می بھی ربوی معاملہ سے اجتناب کیا جائے۔ (عبید اللہ رحمانی محدث دہلی جلد بمبر 10 مارہ نمبر 7)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 14 ص 191

محدث فتویٰ